سوال

(102)ایک جھوٹی کہانی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک جھوٹی کہانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اخبار: عکاظ شمارہ 5977 مجریہ 24/12/1402ھ کے ص 20 پر کویتی اخبار ''سیاست'' کے حوالہ سے محمد مصری نامی ایک شخص کے بارے میں ایک جھوٹی کہانی شائع ہوئی ہے جس کے مطابق اس شخص نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ وہ بدھ کے دن بے ہوش ہوگیا جس کی وجہ سے یہ سمجھ لیا گیا کہ وہ فوت ہوگیا ہے اور بدھ کے دن ہی اسے دفن کر دیا گیا لیکن جمعہ کے دن اسے قبر سے باہر نکال لیا گیا اور اس نے بہت سی عجیب وغریب قسم کی چیزیں دیکھیں۔۔۔الخ

یہ دیکھتے ہوئے کہ یہ کہانی کہیں بعض لوگوں میں رواج نہ پا جائے اور وہ اسے صحیح نہ سمجھنے لگ جائیں، میں نے مناسب سمجھا کہ یہ واضح کر دوں کہ یہ کہانی بالکل باطل اور محض جھوٹی ہے جسے کوئی عقل مند آدمی بھی سچی کہانی نہیں سمجھ سکتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسے خود اس محمد مصری نامی شخص نے یا کسی اور نے اپنے گھٹیا اغراض ومقاصد کے لیے گھڑا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ جو اپنے گھر والوں کی بات سن رہا ہو، ڈاکٹر کی بات سن رہا ہو اور اپنے جنازہ کے ساتھ جانے والوں کی بات سن رہا ہو تو ڈاکٹر یا کسی اور سے یہ بات مخفی نہیں رہ سکتی کہ یہ انسان مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے، پھر ایک طرف تو یہ بیان کر رہا ہے کہ یہ بے ہوش تھا لیکن پھر اسے وہ سب کچھ یاد بھی ہے جو اس کے گردوپیش میں ہوا اور پھر اپنے بندوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی یہ بھی سنت ہے کہ جو شخص قبر جیسی بند اور تنگ جگہ میں اتنی مدت گزارے اور وہ زندہ بھی ہو تو اس کے بعد زندہ نہیں رہ سکتا۔ نیز شریعت کی روشنی سے یہ بات واضح ہے کہ اگر کسی زندہ انسان کو قبر میں رکھ دیا جائے تو اس کے پاس دو فرشتے نہیں آتے، کیونکہ یہ دو فرشتے تو اس انسان کے پاس آتے ہیں جو واقعی فوت ہو چکا ہو اور اللہ سبحان و تعالیٰ کو تو سب زندوں اور مردوں کا علم ہے اور وہی میت کے پاس سوال کرنے کے لیے دو فرشتے بھیجتا ہے، پھر اس کذاب آدمی نے فرشتوں کے بارے میں جو کچھ بیان کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دو فرشتے نہیں بلکہ دو انسان ہیں اور پھر یہ بھی یاد رہے کہ یہ دو فرشتے انسان کو اس کی نیکیوں اور برائیوں کے بارے میں نہیں بتاتے بلکہ اس سے رب، دین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ اگر میت صحیح جواب دے دے تو وہ حصول جنت میں کامیاب ہے اور اگر جواب صحیح نہ دے سکے تو پھر اسے عذاب ہوتا ہے اور پھر اس کے بعد اس نے جو عجیب وغریب مناظر بیان کئے ہیں اس سے وہ صرف اپنی اس باطل اور جھوٹی کہانی کو مشہور کرنا اور لوگوں کو یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ وہ نجات یافتہ لوگوں میں سے ہے تاکہ لوگ اس سے محبت وشفقت کا سلوک کریں اور یہ جو کچھ ان سے طلب کرے وہ اس کو دے دیں یا مانگے بغیر ہی اسے دینا شروع کر دیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس کا مقصد حصول شہرت ہو تاکہ لوگ اسے اپنے پاس بلا بلا کر اس کے مشاہدات کے بارے میں اس سے پوچھیں اور اس طرح اسے اپنے مقاصد میں کامیابی حاصل ہو۔ اس کی جہالت

کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ اس نے اس جھوٹی کہانی کو بیان کرتے ہوئے یہ بھی کہا ہے کہ "صدف کی مشیت سے میرے گھر والے میری قبر کی زیارت کےلیے آئے۔" یہ بات جائز نہیں، کیونکہ صرف کی کوئی مشیت نہیں ہوتی، صحیح بات یہ ہے کہ یوں کہا جائے کہ "اللہ تعالیٰ کی مرضی و مشیت سے۔" خلاصہ کلام یہ ہے کہ یہ ایک جھوٹی اور منگھڑت کہانی ہے جس میں ذرہ بھر صداقت نہیں جیسا کہ سیاق وسباق سے اور اس کی تفصیل سننے سے واضح ہوتا ہے۔ ہمارے موقر اخبارات ورسائل کو بھی اس طرح کی خرافات شائع کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے اخبارات کو ہر قسم کے جھوٹ اور باطل سے پاک کردے، مکاروں اور فریب کاروں کو ذلیل ورسوا کرے، مسلمانوں کو ان کے شر سے محفوظ رکھے اور تمام مسلمانوں کو دین میں فقاہت وثابت قدمی عطا فرمائے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 99

محدث فتویٰ